نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے کپاس کی ملی بگ کے تدارک کیلئے حکمت عملی جاری کردی

لاہور 31اگست 2023: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق کپاس کی فصل پر بعض علاقوں میں ملی بگ کا حملہ مشاہدہ میں آیا ہے جس کا تدارک کیا جانا ضروری ہے کیونکہ اس سے کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں کمی واقع ہوسکتی ہے۔ترجمان نے بتایا ہے کہ ملی بگ کے بچے اور بالغ دونوں شگوفوں،ٹہنیوں اور شاخوں کا رس چوستے ہیں۔کیڑے کے جسم سے لیسدار مادہ خارج ہوتا رہتا ہے جس پر بعد میں سیاہ پھپھوندی پیدا ہو جاتی ہے۔سورج کی روشنی پتوں تک اچھی طرح سے نہیں پہنچ سکتی۔پودے کا خوراک بنانے کا عمل بُری طرح متاثر ہوتا ہے۔بڑھوتری رُک جاتی ہے اور ٹینڈے کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے۔ٹینڈے دیر سے کھلتے ہیں اور پیداوار بہت زیادہ متاثر ہوتی ہے جس سے سیاہ پھپھوندی کی وجہ سے روئی کا معیار بھی متاثر ہوتا ہے۔یہ کیڑا کپاس کے علاوہ سبزیوں خاص طور پر بھنڈی توری،بینگن،ٹماٹر،کدو،پھلدار پودوں اور بہت سی جڑی بوٹیوں سمیت 100 سے زیادہ پودوں پر ریکارڈ کیا جاچکا ہے۔کپاس کی ملی بگ تیز ہوا،پانی،حملہ شدہ نرسری کے پودوں اور جڑی بوٹیوں سمیت کھیتوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے کپڑوں اور جسم کے ساتھ لگ کر بڑی تیزی سے پھیلتی ہے علاوہ ازیں حملہ شدہ پودوں پر موجود چیونٹیاں جو ملی بگ کے جسم سے نکلنے والے لیس دار میٹھے مادہ پر آتی ہیں ملی بگ کو بڑی تیزی سے پھیلانے کا باعث بنتی ہیں۔اس کیڑے کے تدارک کے لیے کھیتوں،کھالوں اور وٹوں کو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھیں۔کپاس کی فصل کا شروع ہی سے محدب عدسے سے بغور معائنہ کرتے رہیں کیونکہ اِس کے بچے بہت ہی چھوٹے ہوتے ہیں اور نظر نہیں آتے۔پھلدار اور آرائشی پودوں کی وقت پر تراش خراش کریں اور ملی بگ سے متاثرہ شاخوں کو زمین میں دبا دیں۔ملی بگ سے متاثرہ جڑی بوٹیوں پر سپرے کریں اور اکٹھا کر کے زمین میں دبا دیں۔کھیتوں میں کام کرنے والے افراد متاثرہ حصوں سے دوسرے کھیتوں میں بار بار آنے جانے سے پرہیز کریں۔ترجمان نے مزید بتایا ہے کہ ملی بگ کا حملہ چند پودوں سے شروع ہوتا ہے اس لئے متاثرہ پودوں کا تعین کر کے ان پر ہفتہ میں دوبار سپرے کریں۔متاثرہ کھیت میں پانی کی کمی ہرگز نہ آنے دیں۔کاشتکار مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے سفارش کردہ زرعی زہر کی فی ایکڑ مقدار کو کم از کم 120 لٹر پانی میں ملا کر متاثرہ پودوں پر اوپر سے نیچے تک اچھی طرح سپرے کریں۔ایک ہی زہر کو بار بار سپرے نہ کریں۔حملہ کے شروع میں کنٹرول زیادہ موثر ہوتا ہے۔شروع میں حملہ ٹکڑیوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ایسی صورت میں سپرے متاثرہ پودوں کے علاوہ اِس کے اردگرد کے پودوں پر بھی ضرور کریں۔تمام کھیت میں سپرے کرنے کی ضرورت نہیں۔بوم سے سپرے زیادہ موثر نہیں ہوتا۔ہاتھ یا پاور سے چلنے والے نیپ سیک سپریئرز استعمال کریں۔ملی بگ کے موثر تدارک کے لئے زہر تبدیل کر کے سپرے کا عمل 4 سے 5 بار دن میں دہرائیں۔